ایک مثالی ماں

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى سَيِّدِ الأَنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإِحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوْذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمنِ الرَّحِيْم.

حضور پر نُور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بار گاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

بہترین مائیں

عزیزانِ محترم! ایک ماں اپنے خاندان کی بنیاد ہوا کرتی ہے، اسی کے وجود سے گھر کا تمام نظام قائم رہتا ہے، اگر ماں باپ نے اپنے بچوں کی اچھی تربیت کی ہو تو اس خاندان کی ساکھ، بھرم اور نظم وضبط قائم رہتے ہیں، ایسے خاندان کا ہر فَرد بُرا وقت آنے پر تندہی سے جم کر صورتحال کا سامنا کرتا ہے، اور خاندان خصوصًا "ماں" کی بلند ہمتی کو ہر قیمت پر برقرار رکھتا ہے۔ مامتا کی شفقت مثالی ہے، ماں تو کہتے ہی اسے ہیں جس میں ہمدردی، خیر خواہی، اِیثار، نصیحت، وبرداشت اور محبت کُوٹ کُوٹ کر بھری ہو۔ ماں کو جتنی عظمت اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب ﷺ نے دی ہے، کہ اس کے قدموں تلے جنّت رکھی، وہ عظمت اسے انھی قربانیوں کے پیش نظر

دی گئی ہے۔ ماں اپنے اندر باپ سے کئی گنا زیادہ دلسوزی، ہمدردی اور خیر خواہی کے جذبات رکھتی ہے، تلخ کلامی اور سخت بیانی سے کوسوں دُور رہتی ہے، ماں اپنی منزل، کہکشاں سے ہو کر نہیں، کانٹوں اور پتھروں سے گزر کر حاصل کرتی ہے۔

سیّدہ مریم رضی اللہ تعالی عنہا کی مثال

عزیزانِ گرامی! اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں مثالی ماؤں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت سیّدنا عیسی علیہ السلام کی والدہ محترمہ سیّدہ مریم رضی اللہ تعالی عنہا کے بارے میں ارشاد فرمایا: ﴿وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ﴾[1] "ان کی ماں صدّیقہ ہے"۔ مفسّرین کرام اس آیت کہ تفسیر میں فرماتے ہیں: "أَي: لِكَثْرَةِ تَصْدِيْقِهَا بِآيَاتِ رَبِّهَا"[2] اس لیے کہ انہوں نے اپنے ربّ تعالی کی نشانیوں اور اس کی کتابوں کی خوب تصدیق کی"۔

وہ ایک سچی خاتون تھیں، اور ان کو اللہ تعالیٰ پر کامل یقین تھا، یہی وہ عمدہ صفات ہیں جس کا اثر اُن میں اور ان کی تربیت میں رہا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ان کی دیگر صفات مثلاً پاکدامنی، پاکیزگی اور صبر و شکر کو کئی مقامات پر ذکر فرمایا، جو اَقوامِ عالَم کی خواتین کے لیے مشعلِ راہ ہیں، کہ وہ ان پر عمل پیرا ہو کر مثالی ماں کا کردار ادا کر سکتی ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ

---

(١) پ٦، المائدة: ٧٥.

(٢) "الجامع لأحكام القرآن" المائدة، تحت الآية: ٧٥، الجزء ٦، صـ٢٣٥.

﴿وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ العَالَمِينَ﴾(۱) "اے مریم! یقیناً اللہ تعالی نے تمہیں چُن لیا، اور خوب ستھرا کیا، اور آج سارے جہاں کی عورتوں میں سے تمہیں پسند کر لیا"۔

حضرت سیّدنا موسی علیہ السلام کی والدۂ ماجدہ

عزیزانِ گرامی! اللہ عزوجل نے قرآن کریم میں جن مثالی ماؤں اور خواتین کا ذکر فرمایا ہے، انہی میں سے ایک حضرت سیّدنا موسی علیہ السلام کی والدہ بھی ہیں، کہ ان کا ایمان اور خدا پر اعتماد اس بات کا سبب بنا کہ انہوں نے اِلہامِ ربّانی کے بعد کسی پس وپیش سے کام نہیں لیا، بلکہ ماں کی محبت وممتا اور احساس وجذبات کے باوجود رب تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کی، اور اپنے بیٹے کو لکڑی کے صندوق میں رکھ کر دریائے نیل کی موجوں کے حوالے کر دیا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى فَارِغًا﴾(۲) "صبح کو موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا"، یعنی سیّدنا موسی علیہ السلام کی والدہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے انہیں خود سے جُدا کر دیا، جب ایک رات گزر گئی تو ان کے دل میں اولاد کی تڑپ بڑھ گئی، اور ان کے دل میں سیّدنا موسی علیہ السلام سے ملنے کی آرزو شدّت اختیار کر گئی، لہذا اللہ رحیم وکریم نے سیّدنا موسی علیہ السلام کو ایک تدبیر سے ان کی ماں کی طرف واپس لَوٹا دیا، ارشادِ رب العزت ہے: ﴿فَرَدَدْنَاهُ إِلَى

---

(۱) پ۳، آل عمران: ٤٢.

(۲) پ۲۰، القصص: ۱۰.

﴿أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا﴾[1] "توہم نے اسے اس کی ماں کی طرف پھیرا تاکہ ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہو"۔ کہ ایک ماں جب اپنے نَومولود بچے کو اپنی آنکھوں کے سامنے بڑا ہوتے دیکھتی ہے، اس کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے، اس کی بہتر سے بہتر پرورش، دیکھ بھال اور کھانے پینے کے انتظام واِنصرام میں لگی رہتی ہے، تب جاکر قلبی اطمنان وسکون پاتی ہے۔

بہترین ماں کی صفات

برادرانِ اسلام! ایک اچھی، بہترین اور مثالی ماں کی صفات میں سے یہ بھی ہے، کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرے، انہیں اچھے اخلاق سکھائے، نماز، روزہ اور نیکیوں کی ترغیب دے، انہیں آدابِ مُعاشرت سکھائے، ان کی بہتر تعلیم کا اہتمام کرے، اور خود بھی ان باتوں پر عمل پیرا ہو؛ کیونکہ ایک اچھی عورت مہمانوں کا احترام کرنے والی، لوگوں سے بھلائی سے پیش آنے والی، خوش اخلاق، صلہ رِحمی کرنے والی، شیریں زباں، شفقت ومہربانی کا پیکر، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مستقل مزاج ہوتی ہے؛ کہ اولاد اپنی ماں میں ان عمدہ صفات کو دیکھ کر خود بخود اِن باتوں پر عمل کرکے خاندان اور مُعاشرے کے بہترین اَفراد میں شمار ہوگی۔

سیّدنا امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی والدہ محترمہ ایک مثالی اور سمجھدار خاتون تھیں، انہوں نے امام مالک کی تعلیم سے پہلے ان کو آداب واَخلاقِ حسَنہ سکھانا ضروری سمجھا، اور

---

(۱) پ۲۰، القصص: ۱۳.

اپنے بیٹے امام مالک کو حکم دیا کہ "اذْهَبْ إِلَى رَبِيعَةَ، فَتَعَلَّمْ مِنْ أَدَبِهِ قَبْلَ عِلْمِهِ"(۱) "حضرت ربیعہ کے پاس جاؤ! اور ان سے علم حاصل کرنے سے پہلے آداب واخلاقیات سیکھو!"۔

بہترین ماں شفقت کا نمونہ

برادرانِ اسلام! ایک مثالی ماں کی بہترین نشانی اس کا اپنی اولاد کے مُعاملہ میں شفیق ہونا ہے، کہ اولاد چاہے لڑکی ہو یا لڑکا، ماں اپنی محبت وشفقت دونوں کے لیے یکساں رکھتی ہے، جب اولاد اپنی ماں سے شفقت ومہربانی پائے گی، تو وہ بھی اپنی اولاد کے ساتھ یہی سُلوک اپنائے گی؛ کیونکہ یہی شفقت ومہربانی انہیں بھی اپنی ماں سے ملی ہوگی، یہی سلسلہ دُور تک چلتا چلا جائے گا، جس کے نتیجہ میں ایک پُرامن، پُروقار اور سلامتی والا مُعاشرہ پروان چڑھے گا۔

حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ طیّبہ طاہرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا بیان فرماتی ہیں: جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا، فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا، فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا، فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا، فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ، فَقَالَ:

---

(۱) "ترتيب المدارك" ۱/ ۳۱.

«إِنَّ اللهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ، أَوْ أَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ»[1] "میرے پاس ایک مسکین عورت آئی، جس نے اپنی دو ۲ بیٹیاں اٹھا رکھی تھیں، میں نے اسے تین ۳ کھجوریں دیں، اس نے ان میں سے ہر بچی کو ایک ایک کھجور دے دی، پھر جس کھجور کو وہ خود کھانا چاہتی تھی، اس کے دو ۲ ٹکڑے کرکے وہ بھی دونوں بچیوں کو کھلادی، مجھے یہ بات بہت پسند آئی، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کا اِیثار بیان کیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے اس ایثار کے سبب اس عورت کے لیے جنّت واجب کردی، (یا فرمایا کہ) اسے دوزخ سے آزاد کر دیا"۔

مثالی ماں کا اپنی اولاد کی بہترین پرورش کرنا

عزیز دوستو! ایک مثالی ماں کی صفات میں سے یہ بھی ہے کہ وہ اولاد کی بہترین پرورش کرے، خاص طور پر لڑکیوں کو حیاء اور پاکدامنی کا خوب درس دے، اور اس طرح تربیت کرے کہ وہ بھلائی کے کاموں میں خوب راغب ہو جائیں، اطاعت وفرمانبرداری بجالائیں، اُمورِ خانہ داری اور ایسے ہنر سکھائے جس کے ذریعے ضرورت پڑنے پر وہ اپنے گھروں میں ہی ذریعۂ مُعاش بھی اختیار کرسکیں، انہیں باہر نکلنے کی ضرورت نہ پڑے؛ کہ اس قسم کی تربیت ایک تعلیم یافتہ اور اچھے گھرانہ کی تشکیل میں خوب مُعاون ومددگار ثابت ہوگی، رسول اللہ ﷺ نے ایسی ماؤں کی تعریف بیان فرماتے ہوئے حضرت سیّدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ارشاد فرمایا: «إِنَّ

---

(۱) "صحيح مسلم" كتاب البرّ والصلة والآداب، ر: ٦٦٩٤، صـ١١٤٦.

خَيْرَ النِّسَاءِ الَّتِي نَفَعَتْ أَهْلَهَا»(۱) "بہترین عورت وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کو فائدہ پہنچائے"۔ اپنے اہل خانہ کے فائدہ میں سب سے بڑھ کر نفع بخش بات یہ ہے کہ اولاد کی نفسیات کو سمجھے، اُن میں ایسے مثبت خیالات پروان دے جن کے سبب بچے احساس کمتری سے دور رہیں، نیز مُعاشرے کے ساتھ قدم سے قدم ملاکر چل سکیں۔

برادرانِ مَن! مثالی ماں کی بنیادی صفات میں سے یہ بھی ہے کہ وہ حقوق اللہ کی پاسداری کرتے ہوئے، اولاد جیسی نعمت کے حق کا خیال رکھے؛ کیونکہ وہ ان پر نگہبان اور ان کی پہلی تربیت گاہ ہے، جیسا کہ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ کا ارشاد ہے: «وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، وَمَسْؤُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»(۲) "عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کی اولاد کی نگران ہے، لہذا اس سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا"۔

ماں کی عظمت

عزیزانِ گرامی! اسلام میں ماں کا مرتبہ بہت ارفع واعلی، اور اس کی تعظیم وتوقیر پر بہت زور دیا گیا، ایمان والوں کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ اپنی ماں کی عزّت واحترام کرتے ہیں، ان سے حُسن سُلوک اور اچھے اَخلاق کا برتاؤ کرتے ہیں، مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ نے فرمایا: «إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَاناً، أَحْسَنُهُمْ خُلُقاً،

---

(۱) "الدعاء" للطبراني، باب القول عند أخذ المضاجع، ر: ۲۲۲، صـ۹۰.

(۲) "صحيح البخاري" كتاب النكاح، ر: ۵۲۰۰، صـ۹۳۰.

وَأَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهِ»(۱) "سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ ہیں، جن کے اَخلاق سب سے اچھے ہیں، اور وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ نرمی سے پیش آتے ہیں"۔ اور گھر والوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنے میں اُن کی رائے کا احترام بھی ہے، کہ اس سے خیر وبرکت ہوتی ہے، اور یہ چیز بہترین لوگوں کی صفات میں سے ہے۔ اور یاد رہے کہ کامیاب مُعاشرے کا راز ایک مثالی ماں ہے۔

اے اللہ! ہمیں ان نیک سیرت، ستھرے اخلاق، حسن خلق، اور پاک دامن خواتین کی سیرت مطہرہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما، ہمیں اپنے بچوں کی بہتر تربیت کرنے، اپنی ماں اور خواتین کے حقوق کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما، اور ان میں سستی وکاہلی سے بچا، اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن وسُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالی عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما، ہم پر اپنی نعمتوں کی فراوانی اور اِن میں دَوام عطا فرما، اِن کی حفاظت وشکر کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفیٰ کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے وافر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بنا، اے اللہ! متّحدہ عرب اِمارات کے بانی شیخ زاید اور دیگر حکّام کی مغفرت اور اُن پر اپنی رَحمت فرما، شیخ

(۱) "جَامع الترمذي" أَبوابُ الإيمان، ر: ۲۶۱۲، صـ۵۹٤.

خلیفہ اور دیگر حکّامِ اِمارات کی حفاظت فرما، اِن سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین !۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه سيّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيننا محمّدٍ وّعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.